نعت

ہدایت:۔ (ماہرالقادری)

ہر معروضی سوال کے نیچے چار جوابات درج ہیں
موزوں ترین جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ایسی نظم جس میں حضور ﷺ کی شخصیت اور سیرت کی تعریف و توصیف ہو۔اس کو کہتے ہیں۔

الف) نعت ب) حمد ج) غزل د) رباعی

2۔کس صنف کا تعلق حب رسولؐ سے ہوتا ہے۔

الف) منقبت ب) نعت ج) حمد د) قصدہ

3۔شاعر سرور کائنات محمد ﷺ کے اوصاف حمیدہ اور معجزات کا ذکر کرتا ہے۔

الف) حمد ب) منقبت ج) مرثیہ د) نعت

4۔شاعر ماہرالقادری کا اصل نام ہے۔

الف) منظور حسین قادری ب) حسین قادری ج) منظور قادری د) منصور قادری

5۔ماہرالقادری کب پیدا ہوئے۔

الف) 1905 ب) 1906 ج) 1904 د) 1907

6۔ماہرالقادری کا پیدائشی مقام ہے۔

الف) بلند شہر ب) پست شہر ج) اونچا شہر د) لال شہر

7۔ہندوستان کی کس ریاست میں ماہرالقادری کی پیدائش ہوئی۔

الف) ایم پی MP ب) یو پی UP ج) اے پی AP د) ایچ پی HP

8۔ماہرالقادری نے تلاش معاش کی خاطر کس شہر کا رخ کیا؟

الف) منرا آباد ب) دولت آباد ج) حیدر آباد د) نظام آباد

9۔ماہرالقادری کا انتقال کس (مقام) ملک میں ہوا۔

الف) افغانستان ب) ہندوستان ج) ترکستان د) پاکستان

10۔اس عیسوی میں ماہرالقادری کا انتقال ہوا۔

الف) 1978 ب) 1987 ج) 1988 د) 1977

11۔ماہرالقادری نے مشہور و مقبول نعتیہ نظم لکھی۔

الف) ظہور قدسی ب) ذکر جمیل ج) ضہور رقدسی د) جذبات ماہر

12۔ماہرالقادری نے ایک عرصے تک اس مہنامہ میں ادارت کا فریقہ بھی نبھایا تھا۔

الف) فرقان ب) فاران ج) زمندار د) قاران

13۔درج ذیل مجموعے کلام میں ماہرالقادری کا نہیں ہے۔

الف) جذبات ماہر ب) محسوسات ماہر ج) احساسات ماہر د) ذکر جمیل

14۔"عداوت" لفظ کا مترادق لفظ ہے۔

الف) دوستی ب) ساتھی ج) دوشمنی د) ہاتھی

15۔جب ظلم وستم حد سے بڑھنے لگا تو کون تشریف لے آئے۔

الف) محمد ﷺ ب) آدمؑ ج) یوسفؑ د) عیسیٰؑ

16۔حضور ﷺ جب دنیا میں آئے تو کیا برآئیں؟

الف) امیدیں ب) خواہشیں ج) شمعیں د) چراغیں

17۔حضور ﷺ نے کونسے موتی برسائے اور بارش عطا کی۔

الف) کردار ب) جوہر ج) اخلاق د) مقدر

18۔تہذیب کی شمعیں کس نے روشن کیں؟

الف) حضور ﷺ ب) عیسیٰؑ ج) یعقوبؑ د) موسیٰؑ

19۔اونٹوں کو چرانے والے سے مراد ہے۔

الف) آدمؑ ب) محمد ﷺ ج) سلیمانؑ د) موسیٰؑ

Scanned with CamScanner

(الف) ... حکایات ماہر ج) محسوسات ماہر د) جذبات ماہر

21۔ درج ذیل سے غیر متعلق لفظ کو الگ کیجئے۔

الف) باطل ب) جھوٹ ج) غلط د) مسلط

22۔ درج ذیل سے غیر متعلق لفظ کو الگ کیجئے۔

الف) غیرت ب) وفا ج) شرم د) حیا

23۔ لفظ "سفینہ" کا مترادف معنی ہے۔

الف) کشتی ب) گشتی ج) کِشتی د) خشتی

24۔ شاعر ماہر القادری کے مطابق حضور ﷺ نے غازہ بخشا ہے۔

الف) عورتوں ب) بچوں ج) بوڑھوں د) مردوں

25۔ حضور ﷺ نے مرنے کیا کیا فرمایا؟

الف) شہادت ب) پھندا ج) قید د) نجات

26۔ "کفر" لفظ کی جمع ہے۔

الف) جبار ب) قبار ج) کفار د) کفروں

27۔ لفظ عقبیٰ کا معنی ہے۔

الف) ابتداء ب) شروعات ج) آخرت د) انتہاء

28۔ لفظ "پامال" کا معنی ہے

الف) تباہ و برباد ب) جہان آباد ج) پاؤں تلے روندنہ د) پلکوں بیٹھانا

29۔ نعت لکھنے والے مشہور شاعر ہیں۔

الف) حسن شوقی ب) ماہر القادری ج) ماہر جمیل د) اصغر گونڈوی

30۔ اللہ سے رشتہ کو جوڑ، باطل کے ---------- مصرعہ مکمل کیجئے۔

الف) طلسموں کو توڑا ب) تالوں کو توڑا ج) جہازوں کو موڑا د) کناروں کو جوڑا

جوابات۔

1	الف	7	ب	13	ج	19	ب	25	الف
2	ب	8	ج	14	ج	20	د	26	ج
3	د	9	د	15	الف	21	د	27	ج
4	الف	10	الف	16	الف	22	ب	28	الف
5	ب	11	الف	17	ج	23	الف	29	ب
6	الف	12	ب	18	الف	24	الف	30	الف

II۔ (الف):۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھئے۔

1۔ سینے میں نفرت کے بھڑکنے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

ج:۔ جب سینوں میں نفرت بھڑکنے لگی تو انسان ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے جھگڑنے اور فسادات پر آمادہ ہوئے۔

2۔ طاقت والوں نے کمزوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج:۔ طاقت والوں نے کمزوروں پر ظلم وستم ڈھائے اور ان کو تباہ و برباد کیا۔

3۔ اونٹوں کو چرانے والے سے مراد کون ہیں؟

ج:۔ اونٹوں کو چرانے والے سے مراد حضور ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے۔

4۔ حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں کی حالت میں کیا تبدیلی آئی؟

ج:۔ حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں میں باحیا، غیرت کا غازہ اور کردار کے جوہر کو چمک ملی اس طرح سے تبدیلی آئی۔

5۔ شیطان کے بل کھانے کی کیا وجہ تھی؟

ج:۔ شیطان کے بل کھانے کی وجہ یہ تھی کہ حضور ﷺ نے سارے عالم میں توحید و رسالت کا پرچم لہرا

Scanned with CamScanner

...یا تھا۔

6۔ حضور ﷺ نے مرنے کے متعلق کیا فرمایا؟

ج۔ حضور ﷺ نے مرنے کو شہادت فرمایا۔

7۔ اخلاق کے موتی کس نے برسائے؟

ج۔ اخلاق کے موتی حضور ﷺ نے برسائے۔

(ب)۔ درج ذیل سوالات کے جوابات تین یا چار جملوں میں لکھیے۔

8۔ آپ کی آمد سے قبل دنیا کا کیا عالم تھا؟

ج۔ حضور ﷺ کی آمد سے قبل کفر کے فتنے اور ظلم بھڑکائے ہوئے تھے جس کی وجہ سے انسان ایک دوسرے کا دشمن ہوا کرتا تھا اور طاقت والوں نے کمزوروں پر ظلم و ستم کر کے ان کو تباہ و برباد کر رکھا تھا۔

9۔ ہم پر حضور ﷺ کی کیا کیا عطا ہے؟

ج۔ ہم پر حضور ﷺ کی بے شمار احسانات و انعامات عطا ہوئے۔ آپ کی آمد سے رحمت کے بادل، اخلاق کے موتی، اکرام و عطا کی بارش، تہذیب کی شمعیں قرآن اور مرنے کو شہادت اور عورت کو حیا وغیرہ وغیرہ عطا ہوئے۔ دنیا میں ہر ایک خاص و عام کی امیدیں جاگ اٹھیں اور ذرے ذرے کے مقدر چمکنے لگے۔

10۔ حضور ﷺ کا نام آتے ہی شاعر کیسا محسوس کرتا ہے؟

ج۔ حضور ﷺ کا نام آتے ہی شاعر کو اپنے جذبات پر قابو پانا مشکل ہوتا ہے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے مگر آنکھوں سے بے اختیار آنسو بھی بہنے لگتے ہیں۔

III۔(الف)۔

اشعار کی تشریح کیجیے۔

جواب:۔ کے لئے 6،4 اور 7واں اشعار کا مطلب دیکھیے۔

(ب)۔ جمع بنایئے۔

علم ۔ علوم	باغ ۔ ...	...
ظلم ۔ مظالم	... ۔ ...	فتنہ ۔ فتنے

(ج)۔ ان تراکیب کو نعت کے حوالے سے مکمل کیجیے۔

رحمت کی امید	اکرام و عطا کی بارش	اخلاق کے موتی
تہذیب کی شمعیں	وقت کا دھارا	حیا کی چادر
غیرت کا غازہ	کردار کے جوہر	توحید کا دھارا

(د)۔ مصرعوں کے خط کشیدہ الفاظ کے مترادفات لکھیے۔

14۔ سینوں میں عداوت جاگ اٹھی، انسان سے انسان ٹکرائے = دشمنی

15۔ رحمت کی گھٹائیں لہرائیں دنیا کی امیدیں بر آئیں = بادل، جھال

16۔ جو وقت کے دھارے کو موڑا، طوفان میں سفینے تیرائے = کشتیاں

17۔ توحید کا دھارا رک نہ سکا، اسلام کا پرچم جھک نہ سکا۔ = جھنڈا

(و) اس نعت کے چار ابتدائی اشعار یاد کیجیے۔

اضافی معلومات:۔

ہم وزن الفاظ کو قوافی کہتے ہیں اور قوافی قافیے کی جمع ہے۔

مندرجہ ذیل مصرعوں میں موجود قافیوں کو نشانہ دہی کیجیے۔

* رحمت کی گھٹائیں لہرائیں، دنیا کی امیدیں بر آئیں۔

* کچھ کفر نے فتنے پھیلائے، کچھ ظلم کے شعلے بھڑکائے

* اللہ سے رشتہ کو جوڑا، باطل کے طلسموں کو توڑا

نعت کا خلاصہ:۔

1۔ ایسی نظم جس میں حضور ﷺ کی شخصیت اور سیرت کی تعریف و توصیف کی گئی ہو اس نظم کو نعت کہتے ہیں۔ ماہر القادری نے حضور ﷺ کی آمد سے قبل عربستان کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں

Scanned with CamScanner

کہ [illegible] کفار نے فتنے پھیلائے اور جھگڑے اس قدر [illegible] کی وجہ سے انسان ایک دوسرے سے عداوت کر کے لڑنے اور جھگڑنے لگے تھے۔

2۔ شاعر ماہر القادری دوسرے شعر میں کہتے ہیں کہ کمزوروں پر طاقت والوں نے ظلم و ستم ڈھائے اور ان لوگوں کو تباہ و برباد کیا ان حالات میں ظلم و ستم کو دور کرنے کے لیے محمد ﷺ تشریف لے آئے۔

3۔ شاعر ماہر القادری کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آمد سے ہر طرف رحمت کی گھٹا میں لہرائیں اس جہاں میں لوگوں کی امیدیں بر آئیں ہر طرف اخلاق کے موتی برسانے لگے اور اکرام و عطا کی بارش ہوئی جانی دشمن بھی ایک دوسرے کے دوست ہوئے۔

4۔ شاعر ماہر القادری کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آمد سے تہذیب کی شمعیں روشن ہوئیں یعنی انسانی زندگی کو پاکیزہ اصول کا سرچشمہ حاصل ہوا پھول تو پھول ہیں کانٹوں کی بھی قسمت جاگ اٹھی اور کائنات کا ہر ذرہ ذرہ کی مقدر چمک اٹھی۔

5۔ شاعر ماہر القادری کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آمد سے انسان اور اللہ تعالیٰ کے درمیان جو خلا تھی اسے پر کیا گیا، توحید و رسالت کا ہر طرف نعرہ گونجا، دنیا میں، جھوٹ دور ہوا، کفر و ضلالت کی طوفانی آندھیوں میں امید کی کشتی تیرنے لگی۔

6۔ شاعر ماہر القادری کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آمد سے دنیا میں مسلمانوں کا دستور العمل کے تحت یعنی قرآن کی دولت عطا ہوئی، دشمنوں سے لڑنے کا صحیح طریقہ سکھلایا، یہاں تک کہ موت کو شہادت کا درجہ حاصل ہوا اور بے چین دلوں کو آرام پہنچایا۔

7۔ شاعر ماہر القادری کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آمد سے عورتوں کو بھی حیا کی چادر اور غیرت کا غازہ بخشا اور زیور سے عورتوں کو [illegible] عطا ہوا اور نسوانی کردار کے جوہر کو چمک دمک عطا کی۔

8۔ شاعر ماہر القادری [illegible] حضور ﷺ کی آمد سے توحید کا دھارا رک نہ سکا اور ہر طرف اسلام کا جھنڈا لہرانے [illegible] حاصل ہوئی اور اسلام کا بول بالا سے شیطان کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔

9۔ آخری شعر میں [illegible] کہتے ہیں۔ یا اللہ جب میں میرے آقا ! کا نام میں سنتا ہوں تو میرے دلوں پر [illegible] کے مارے میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں کیونکہ ماہر کے لئے وہی سب کچھ [illegible]